احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 26-مئی 2001ء

روزنامہ

CPL 61

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 26-مئی 2001ء صفر 1422 ہجری-26 ہجرت 1380ھش جلد 51-86 نمبر 116

جنت کی بشارت

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ایک باغ میں تشریف فرما تھے- حضرت ابوبکرؓ ، عمرؓ اور عثمانؓ باری باری وہاں آئے- حضور نے ہر ایک کو اندر آنے کی اجازت اور جنت کی بشارت دی- اور یہ بھی فرمایا کہ عثمان کو ایک فتنہ پیش آئے گا جس کے بعد وہ جنت میں داخل ہوگا-

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب مناقب عثمان حدیث نمبر 3419)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ نے مجھ پر ظاہر فرمایا ہے کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ حضرت عمرؓ حضرت عثمان رضوان اللہ علیہم اہل صلاح اور ایمان میں سے تھے- وہ ان لوگوں میں سے تھے جن کو اللہ تعالیٰ نے برگزیدہ بنایا تھا اور وہ خدائے رحمان کی عنایات اور افضال سے خاص کئے گئے تھے ان کی خوبیوں پر بہت سے عارفوں نے گواہی دی ہے- انہوں نے محض خدا تعالیٰ کی خاطر اپنے وطنوں کو خیر باد کہا اور وہ ہر میدان جنگ میں گھس گئے- انہوں نے موسم گرما کی دوپہر کی گرمی کی پرواہ نہ کی، نہ موسم سرما کی رات کی سردی کا خیال کیا بلکہ وہ مردان خدا کی طرح دین کی راہ میں قدم مارتے چلے گئے اس راہ میں نہ وہ کسی قریبی کی طرف جھکے اور نہ کسی اور کی انہوں نے پرواہ کی- انہوں نے رب العالمین کی خاطر سب کچھ چھوڑ دیا ان کے اعمال اور افعال سے خوشبوؤں کی لپٹیں آتی ہیں- اور وہ تمام کی تمام ان کے درجات اور حسنات کے باغات کی طرف رہنمائی کرتی ہیں اور ان کی باد نسیم اپنے عطر بیز جھونکوں سے ان کے اسرار کی خبر دیتی ہے اور ان کے انوار ہم پر ضوفگن ہیں-

(سرالخلافہ- روحانی خزائن جلد 8 ص 326)

اللہ تعالیٰ نے دنیا میں ہر ایک کام اس لئے کہ عالم اسباب ہے اسباب سے ہی چلایا ہے پھر کس قدر بخیل و ممسک وہ شخص ہے جو ایسے عالی مقصد کی کامیابی کے لئے ادنیٰ چیز مثل چند پیسے خرچ نہیں کرسکتا- ایک وہ زمانہ تھا کہ الٰہی دین پر لوگ اپنی جانوں کو بھیڑ بکری کی طرح نثار کرتے تھے- مالوں کا تو کیا ذکر، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ایک سے زیادہ دفعہ اپنا کل گھربار نثار کیا حتیٰ کہ سوئی تک کو بھی اپنے گھر میں نہ رکھا اور ایسا ہی حضرت عمرؓ نے اپنی بساط و انشراح کے موافق اور عثمانؓ نے اپنی طاقت و حیثیت کے موافق، علیٰ ہذا القیاس علیٰ قدر مراتب تمام صحابہ اپنی جانوں اور مالوں سمیت اس دین الٰہی پر قربان کرنے کے لئے تیار ہوگئے-

(ملفوظات جلد سوم ص 359)

یوم قدرت ثانیہ

✿ امراء اضلاع- صدر صاحبان- مربیان سلسلہ اور معلمین سلسلہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ 27 مئی کو یوم قدرت ثانیہ کی مناسبت سے جماعتوں میں پروگرام منعقد کر کے احباب جماعت کو معلومات بہم پہنچائیں اور اپنی رپورٹ ارسال فرماویں جزاکم اللہ تعالیٰ

(ناظر اصلاح وارشاد)

خصوصی درخواست دعا

☆ احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان مین رکھے ہر شر سے بچائے-

☆☆☆☆☆

مرا مطلوب و مقصود و تمنا خدمت خلق است

✿ سیدنا حضرت مسیح موعود نے خدمت خلق کو اپنی تمنا اور مطلوب و مقصود قرار دیا ہے- بیوت الحمد منصوبہ اس مقصود کو پانے کے لئے ایک اہم ذریعہ ہے- اس بابرکت سکیم کے تحت جہاں یکصد مکانات پر مشتمل تمام سہولیات سے آراستہ کالونی بنا کر مستحق خاندانوں کو رہائش فراہم کی جارہی ہے وہاں پانچ صد سے زائد مستحق افراد کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جاچکی ہے اور ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث ابھی کئی مستحق خاندان اس امداد کے منتظر ہیں- احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ خدمت خلق کے اس عظیم منصوبہ کی تکمیل میں حسب استطاعت زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں- یہ رقم مقامی جماعت میں یا دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کرائی جاسکتی ہے- امید ہے احباب کرام اپنے پیارے امام کی تمنا کو پورا کرنے اور اس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے پیار کو جذب کرنے کے لئے اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرما کر عنداللہ ماجور ہوں گے- (سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 159

عشق مصطفوی سے لبریز مقدس تحریر

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی حسب ذیل مقدس تحریر سیدنا محمود المصلح الموعود نے حضور کی ذاتی ڈائری سے نقل کر کے رسالہ "تشحیذ الاذہان" قادیان 1908ء صفحہ 486 پر شائع فرمائی:

"میں دیکھتا ہوں کہ جیسے ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی موت شیریں و مبارک ہوئی ہے۔ اور کسی کی ایسی موت نہیں ہوئی۔ جیسے اس وقت آپ مبعوث ہوئے۔ جب دنیا پر اندھیرا چھا رہا تھا ایسے ہی اس وقت وفات پائی۔ جب کہ توحید کا جھنڈا قائم ہو گیا تھا۔ اور کافر اس بات سے ناامید ہو چکے تھے کہ (دین) کو وہ نابود کر سکیں گے...... پس در حقیقت یہی بہشتی موت ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مبعوث ہونا بھی آپ کے صدق نبوت پر ایک علامت ہے۔ اور وفات بھی صدق نبوت پر ایک علامت ہے"

زندگی بخش جام احمد ہے
کیا ہی پیارا یہ نام احمد ہے
لاکھ ہوں انبیاء مگر بخدا
سب سے بڑھ کر مقام احمد ہے

نقاش ازل اور اس کی مخلوق سے والہانہ الفت کا معیار

یہ دونوں یادداشتیں بھی حضرت اقدس کی کاپی سے منقول ہیں:

1۔ "خدائے تعالیٰ کی حدود کو توڑنا سخت بے ایمان کا کام ہے۔ خدا ترس انسان کو اگر کوئی شخص گناہ کی طرف رغبت دے جیسا کہ زلیخا نے یوسف کو دی تو وہ بھی کہے گا معاذاللہ..... اور دانشمند خدا کے مخالف کیونکر بدی میں پڑ سکتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے۔ کہ ایسے محسن کے احسانات کا لحاظ نہ رکھنا اور اس کو ناراض کرنا سخت بدذاتی ہے۔ علاوہ اس کے وہ قادر ہے کہ ایک ہی رات میں اندھا کر دے یا مجذوم کر دے یا کوئی ایسی دردانگیز بیماری لگا دے کہ دن رات چلّانا کام ہو اور زندگی جہنمی بن جائے۔

2۔ انسان کے اخلاص کی ایک یہ بھی نشانی ہے کہ وہ حاضر اور غائب اور غضب ناک اور حلیم ہونے کی حالت میں ادب سے باہر نہ جاوے اور اپنے احباب کا اس طرح پر ذکر کرے۔ کہ جس طرح وہ ان کے حضور میں ذکر کرتا ہے۔ کیونکہ یہ منافق اور منکر کی نشانی ہے۔ کہ دورنگی اختیار کرے اور ایسا آدمی اس پانی سے مشابہ ہے۔ جس کے نیچے بہت سا گوبر ہو اور ادنیٰ تغیر سے وہ گوبر اوپر کی سطح میں آجاوے

(تشحیذ الاذہان 1909ء صفحہ 443)

چمنستان معرفت کے حسین پھولوں کا دلربا گلدستہ

حاضر جوابی: ایک شخص نے حضور سے کہا کہ انگریزی زبان بہت مختصر ہے اس لئے عربی سے اچھی ہے آپ نے پوچھا میرے پانی کو انگریزی میں کیا کہتے ہیں اس نے کہا مائی واٹر آپ نے فرمایا عربی میں تو مائی ہی کافی ہے۔

رحم: ایک ملازم کی نسبت بہت سی شکایتیں حضور میں کی گئیں کہ وہ ایسا ہے ایسا ہے اسے موقوف کر دینا چاہئے فرمایا اگر اس کی بجائے کوئی ایسا آدمی مہیا کر سکتے ہو جس میں کوئی نقص نہ ہو تو میں اسے موقوف کر دیتا ہوں ورنہ اس کے لئے کیوں صلاح حال کی دعا اور نصیحت نہ کی جائے ہر ایک انسان میں کوئی نہ کوئی کمزوری ضرور ہوتی ہے عفو و غفران سے کام لو

معاملہ کی صفائی: آپ نے کسی شخص کے ہاتھ روپے بھیجے تو ایک روپیہ الگ کر کے دیا کہ اس میں عیب ہے یہ اسے دکھا کر دینا اور ساتھ ایک آنہ دیا۔

مرنا کیوں ضرور ہے: فرمایا لڑکی ماں باپ کو پیاری ہوتی ہے مگر اپنے ہاتھوں سے اسے رخصت کرنا پڑتا ہے اس لئے کہ اس میں بعض ایسے جوہر ہیں جو سوائے انتقال کے ظاہر نہیں ہو سکتے اسی طرح مرنا بھی ناگزیر ہے تاکہ دوسرے جہان میں انسان بعض نعمتوں سے متمتع ہو یا بدیوں سے پاک بنے۔

احمدیوں کی ترقی: ایک دفعہ فرمانے لگے کہ اگر کوئی مر کر واپس آسکتا تو وہ دو تین صدیوں کے بعد دیکھ لیتا کہ ساری دنیا احمدی قوم سے اس طرح پر ہے جس طرح سمندر قطرات سے پر ہوتا ہے۔

("تشحیذ الاذہان" 1909ء صفحہ 38)

دن بہت ہیں سخت اور خوف و خطر در پیش ہے
پر یہی ہیں دوستو!! اس یار کے پانے کے دن
دوستو اس یار نے دیں کی مصیبت دیکھ لی
آئیں گے اس باغ کے اب جلد لہرانے کے دن

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 28 مئی 2001ء

12-20 a.m	یوم خلافت کے حوالے سے پروگرام
1-25a.m	انٹرویو
2-25 a.m	درس القرآن نمبر 21
3-55 a.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
5-05 a.m	تلاوت-خبریں
5-35 a.m	چلڈرنز کلاس نمبر 131
6-05 a.m	لقاء مع العرب نمبر 273
7-05 a.m	ایم ٹی اے ورائٹی
7-40 a.m	دستاویزی پروگرام
8-05 a.m	اردو کلاس نمبر 175
9-20 a.m	چائنیز سیکھئے
9-50 a.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
11-05 a.m	تلاوت-خبریں
11-40 a.m	چلڈرنز کارنر
12-05 p.m	درس القرآن نمبر 21
1-20 p.m	لقاء مع العرب نمبر 273
2-25 p.m	اردو کلاس نمبر 175
3-15 p.m	تقریر: محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب
3-55p.m	انڈونیشین سروس
5-05 p.m	تلاوت-خبریں-درس حدیث
6-10 p.m	فرانسیسی پروگرام
7-10 p.m	بنگالی سروس
8-15 p.m	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 23
9-20 p.m	چلڈرنز کارنر
9- 55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت-
11-15 p.m	اردو کلاس نمبر 176

منگل 29 مئی 2001ء

12-05 a.m	دستاویزی پروگرام
12-35 a.m	لقاء مع العرب نمبر 274
1-35 a.m	ترکی پروگرام
2-05 a.m	فرانسیسی پروگرام
3-05 a.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
3-55 a.m	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 23
5-05 a.m	تلاوت- خبریں
5-35 a.m	چلڈرنز کلاس
6-20 a.m	لقاء مع العرب نمبر 274
7-25 a.m	ایم ٹی اے سپورٹس (رکاوٹی دوڑ)
7-45 a.m	اردو کلاس نمبر 176
8-50 a.m	تقریر: محترم حافظ مظفر احمد صاحب
9-55 a.m	فرانسیسی پروگرام
11-05 a.m	تلاوت-خبریں
11-35 a.m	چلڈرنز کلاس
12-15 p.m	پشتو پروگرام
1-10 p.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
1-45 p.m	لقاء مع العرب نمبر 274
3-10 p.m	اردو کلاس نمبر 176
3-55 p.m	انڈونیشین سروس
5-05 p.m	تلاوت-خبریں
5-40 pm	فرانسیسی پروگرام
6-00 p.m	بنگالی ملاقات
7-00 p.m	بنگالی سروس
8-00p.m	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 186
9-05 p.m	چلڈرنز کارنر
9-35 p.m	فرانسیسی پروگرام
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	اردو کلاس نمبر 173
11-45 p.m	دستاویزی پروگرام

بدھ 30 مئی 2001ء

12-15 a.m	لقاء مع العرب نمبر 275
1-20 a.m	ایم ٹی اے ناروے
1-50 a.m	بنگالی ملاقات
2-50 a.m	ہماری کائنات
3-15 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 186
4-35 a.m	فرانسیسی پروگرام
5-05 a.m	تلاوت-خبریں
5-30 a.m	چلڈرنز کارنر
6-00 a.m	لقاء مع العرب نمبر 275
7-05 a.m	بنگالی ملاقات
8-05 a.m	اردو کلاس نمبر 177
8-35 a.m	دستاویزی پروگرام
9-20 a.m	فرانسیسی پروگرام
9-55 a.m	ترجمۃ القرآن نمبر 186
11-05 a.m	تلاوت-خبریں
11-40 a.m	چلڈرنز کارنر
12-00 p.m	سواحیلی پروگرام
1-10 p.m	ہماری کائنات
1-40 p.m	لقاء مع العرب نمبر 275
2-55 p.m	اردو کلاس نمبر 177
3-20 p.m	دستاویزی پروگرام
4-00 p.m	انڈونیشین سروس
5-05 p.m	تلاوت-خبریں
5-40 p.m	اردو اسباق نمبر 48
6-00 p.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
7-00 p.m	بنگالی سروس
8-00 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 187
9-20 p.m	اردو اسباق نمبر 48
9-40 p.m	چلڈرنز کارنر

باقی صفحہ 8 پر

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد) مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے- سالانہ 900 روپے

دے کر اپنے پڑوسی کو سکھ پیار کے موتی رول

شہریت کے حقوق میں سب سے مقدم حق ہمسایہ کا ہے

ہمسایہ کے حقوق ۔ رسول اللہؐ اور آپ کے صحابہؓ کے لازوال نقوش

اپنے گھر کی دیوار اتنی اونچی نہ لے جاؤ کہ ہمسایہ کے گھر میں ہوا کی آمد و رفت بند ہو جائے

عبدالسمیع خان ۔ ایڈیٹر الفضل

خیرالقرون کی بات ہے۔

ایک صاحب محمد بن جہم نے کسی مجبوری سے اپنے گھر کو فروخت کرنے کا ارادہ کیا۔ تو گھر کی قیمت پچاس ہزار درہم طلب کی۔ خریداروں نے اعتراض کیا کہ یہ قیمت بہت زیادہ ہے۔ اس پر اس نے جواب دیا۔ صحابی رسول حضرت سعید بن العاصؓ کے پڑوس کی کیا قیمت دیتے ہو۔ لوگوں نے کہا "کہیں پڑوس بھی فروخت ہوتا ہے" بولا ہاں سعید بن العاص رضی اللہ عنہ کے پڑوس کی بڑی قیمت ہے۔ اگر ان کے ساتھ برائی کرو گے۔ تو بھی وہ بھلائی کریں گے۔ اور جو ان سے مانگو گے۔ وہ دیں گے۔

سعید بن العاصؓ کو پتہ چلا تو انہوں نے ایک لاکھ درہم پڑوسی کو بھجوائے اور پیغام بھیجا۔ اپنی ضرورت پوری کرو اور اپنا مکان فروخت نہ کرو۔

مکان بیچنے والے نے اپنے پڑوسی صحابی رسولؐ حضرت سعید بن العاصؓ کے متعلق جن اعلیٰ تمناؤں کا اظہار کیا تھا۔ پڑوسی نے وہ سچ کر دکھائیں۔ اور یہ بھی ثابت کر دیا۔ کہ ایسا پڑوسی روپوں میں بکنے والا نہیں انمول ہوتا ہے۔

یہ امر واقعہ ہے انسان کی معاشرتی زندگی میں ایک پڑوسی غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شہریت کے حقوق میں سب سے مقدم چیز ہمسایہ ہوتا ہے اور اس سے کسی فرد بشر کا استغنا نہیں ہے۔ اس طرح در حقیقت ہر انسان کسی کا پڑوسی ہے۔ اور اچھے پڑوسی کا میسر آجانا بڑی ہی سعادت اور خوش بختی کی بات ہے۔ اور اس کے برعکس کیفیت بڑی تکلیف دہ اور افسوسناک ہے۔

خوش بختی کی علامت

یہی حقیقت حضورؐ کے اس ارشاد میں ہے "چار باتیں انسان کی خوش بختی کی علامت ہیں۔ نیک بیوی، وسیع گھر، صالح پڑوسی اور عمدہ سواری۔ اور یہی چار اگر منفی شکل میں ظاہر ہوں تو بدبختی کا موجب بن جاتی ہیں۔

بری بیوی، تنگ گھر۔ بد ہمسایہ اور گھٹیا سواری

(الترغیب والترھیب کتاب البر والصلہ۔ الترھیب من اذی الجار)

ایک دوسرے مقام پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مکان میں برکت اور نحوست کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

مکان کی برکت یہ ہے کہ فراخ ہو۔ اور پڑوسی اچھے ہوں اور اس کی نحوست یہ ہے کہ تنگ ہو اور پڑوسی برے ہوں۔

(الادب المفرد باب الجار الصالح)

پس یہ کتنی اچھی بات ہے کہ ہر پڑوسی دوسرے کے لئے برکتوں کا موجب ہو اور یہ ساری دنیا جنت کا منظر پیش کرے۔

کیکر کنکر جھاڑی پتھر سب کی رہ سے ہٹائیں
دے کر اپنے پڑوسی کو سکھ پیار کے موتی رول

سرفہرست رشتہ

اگر عملی زندگی کا غور سے مشاہدہ کریں تو معلوم ہو گا کہ بعض پہلوؤں سے ہمسایہ تمام قرابتی رشتوں میں سرفہرست بن جاتا ہے۔ کیونکہ ہو سکتا ہے۔ کہ ایک شخص کے والدین زندہ موجود نہ ہوں۔ دیگر عزیز و اقارب سے بھی تعلق نہ رہا ہو دوست احباب سے بھی دوری ہو مگر یہ ناممکن ہے کہ اس کا کوئی نزدیک یا دور کا پڑوسی نہ ہو۔ اگر کوئی شخص آبادیوں سے دور جنگلوں میں جا کر بسے۔ تب بھی اس کا قریب ترین انسانی رابطہ ہی اس کا پڑوس ہے۔

اور یہ تو ناقابل تردید بات ہے کہ ہر دکھ اور تکلیف میں سب سے پہلے انسان کی مدد کو جو پہنچ سکتا ہے وہ اس کا پڑوسی ہے۔ حضرت ابوبکرؓ نے ایک دفعہ اپنے بیٹے عبدالرحمٰن کو پڑوسی سے جھگڑتے دیکھا تو اسے سخت ڈانٹ پلائی اور فرمایا:

"خبردار کبھی پڑوسی سے نہ جھگڑنا کیونکہ یہی تمہارے کام آئے گا۔ اور باقی تمام لوگ پیچھا چھڑا کر چلے جائیں گے"۔

(کنزالعمال کتاب الصحبۃ من قسم الافعال باب فی حقوق تتعلق بصحبۃ الجار جلد 9 ص 183 حدیث 25604)

اسی لئے انسان نے ہزاروں سال کے تمدنی تجربہ کے بعد "ہمسایا ماں جایا" کا محاورہ ایجاد کیا ہے۔ یہ صرف محاورہ نہیں ایسی فطری سچائی ہے جس کو خدا کا کلام بھی تسلیم کرتا ہے۔

بائبل کے دو بنیادی حکم

توریت اور انجیل کا مطالعہ کرنے والے جانتے ہیں کہ ان میں اول درجے کے دو ہی حکم ہیں۔

ایک خدا تعالیٰ سے پیار اور دوسرا پڑوسی سے حسن سلوک۔ حضرت مسیح علیہ السلام فرماتے ہیں

"انہی دو حکموں پر تمام تورات اور صحائف انبیاء کا مدار ہے۔"

(متی باب 22 آیت 40)

قرآنی تعلیم

مگر قرآن کریم چونکہ ابدی اور لازوال تعلیم ہے۔ اور وہ فطرت کے گہرے رازوں پر سب سے زیادہ باریک نظر رکھتا ہے۔ اس لئے اس نے پڑوسی کو اس کا حقیقی اور جائز مقام عطا کیا ہے۔ اور پھر اس کی تین قسمیں بیان فرما کر سب کے ساتھ احسان کا سلوک کرنے کی تاکید کی ہے فرماتا ہے:

واعبدوا اللہ ولا تشرکوا بہ شیا و بالوالدین احسانا وبذی القربی والیتمی والمسکین والجار ذی القربی والجار الجنب والصاحب بالجنب وابن السبیل وما ملکت ایمانکم ان اللہ لایحب من کان مختالا فخورا

(النساء 37)

ترجمہ: اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور قریبی رشتہ داروں سے بھی اور یتیموں سے بھی اور مسکین لوگوں سے بھی اور رشتہ دار ہمسایوں سے بھی اور غیر رشتہ دار ہمسایوں سے بھی اور اپنے ہم جلیسوں سے بھی مسافروں سے بھی اور ان سے بھی جن کے تمہارے داہنے ہاتھ مالک ہوئے یقیناً اللہ اس کو پسند نہیں کرتا جو متکبر (اور) شیخی بگھارنے والا ہو۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ قرآنی اور عیسائی تعلیم کا موازنہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

ہمسائیگی کے حقوق کے متعلق عیسائی حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم بڑے فخر سے پیش کرتے ہیں کہ اپنے ہمسائے کا خیال کرو۔ یہ تو ضروری ہے۔ بہت اچھی تعلیم مگر بہت وسیع تعلیم کا ایک چھوٹا سا حصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں ایسے ہمسایوں کا بھی ذکر کیا ہے جو بالکل اجنبی ہوں اور ایسے ہمسایوں کا بھی جو دور دور تک آگے چلتے ہوں۔ یہاں ہمسائیگی کے تصور میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک اور جگہ فرماتے ہیں کہ ہمسائیگی کے تعلق میں چالیس چالیس کوس تک کے وہ سارے آ جاتے ہیں جو ہمسایہ در ہمسایہ ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اپنے معاشرے میں ہر طرف نظر ڈالا کرو۔ اور وہ جن کا ہمسائیگی کا حق چالیس کوس پر جا کر بنتا ہے اگر وہ بھی ضرورت مند ہیں تو اسی ہمسائیگی کے حق والی آیت کے تابع ان کی خدمت کرو گے تو تمہیں اس کا ثواب ملے گا۔ پس قرآن کریم کی تعلیم بہت ہی زیادہ وسیع ہے جس کی کوئی مثال کسی کتاب میں پیش نہیں کی جا سکتی۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 23 مئی 2000ء)

تین قسم کے پڑوسی

ہمسائیگی کے مضمون کی وضاحت کرتے

ہوئے آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
پڑوسی تین قسم کے ہوتے ہیں۔

1۔ وہ پڑوسی جس کا صرف ایک حق ہے۔ مشرک ہمسایہ جس کے ساتھ کوئی رحمی تعلق نہ ہو۔

2۔ وہ پڑوسی جس کے دو حق ہیں۔ مسلمان ہمسایہ۔ جس کا اسلامی حق بھی ہے اور ہمسائیگی کا حق بھی۔

3۔ وہ پڑوسی جس کے تین حق ہیں۔ مسلمان رحمی رشتہ دار ہمسایہ۔ جس کا اسلام کا حق بھی ہے رشتہ داری کا بھی اور ہمسائیگی کا بھی۔

(کنز العمال جلد 9 ص 51 کتاب الصحبۃ۔ حق الجار)

حق ہمسائیگی کے مضمون کو وحی خفی او رجبرئیلی تجلیات کے ذریعہ اس کثرت کے ساتھ آنحضرت ﷺ کے قلب مطہر پر کھولا گیا کہ آپ نے فرمایا "جبرئیل مجھے اس شدت اور تواتر کے ساتھ ہمسایہ کے ساتھ حسن سلوک کی تلقین کرتے رہے ہیں۔ کہ میں نے خیال کیا۔ کہ اب یہ ہمسایہ کو ورثہ میں بھی شریک قرار دے دیں گے۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب الوصاۃ بالجار حدیث نمبر 5555)

یہ ارشاد دراصل حضور ﷺ کے اس احساس پر مشتمل ہے کہ ہمسایہ ورثہ کے سوا انسان کی ہر خیر او ربھلائی اور خوشی میں شمولیت کا مستحق ہے۔

یہ نتیجہ حضورؐ کے ان ارشادات سے تائید یافتہ ہے جو حضور نے کثرت کے ساتھ ہمسائے کے حقوق کے ضمن میں امت کو عطا کئے۔

ہمسایہ کے حقوق

ایک جامع روایت میں ارشاد ہے:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جانتے ہو کہ ہمسایہ کے حقوق کیا ہوتے ہیں؟ اور پھر ان حقوق کا شمار کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمسایہ کا حق تب ادا ہوتا ہے کہ:

1۔ اگر اسے مدد کی ضرورت ہو تو اس کی مدد کرو
2۔ اگر وہ کچھ ادھار یا قرض مانگے تو اسے دو
3۔ اگر وہ غریب ہو تو اس کی حاجت روائی کرو
4۔ اور بیمار ہو تو اس کی تیمارداری کرو
5۔ اگر مرجائے تو اس کے جنازے کے ساتھ جاؤ
6۔ اگر اسے کوئی خوشی نصیب ہو تو اس کی مسرت اور شادمانی میں شریک ہو کر اسے مبارکباد دو
7۔ اگر اس پر کوئی مصیبت پڑ جائے تو اس کے رنج و غم میں شریک رہو
8۔ اپنے گھر کی دیوار اتنی اونچی نہ لے جاؤ کہ اس کے گھر میں ہوا کی آمدورفت بند ہو جائے۔
9۔ اگر کوئی پھل اپنے ہاں لاؤ تو اس کے ہاں بھی بھجواؤ اور ایسا نہ کرسکو تو یہ بات ان سے پوشیدہ رکھو اور تیرا بیٹا پھل لے کر باہر نہ نکلے جس سے پڑوسی کے بیٹے کو اذیت ہو
10۔ اپنے ہمسائے کو ہنڈیا کی مہک والی بھاپ سے بھی تکلیف نہ دو سوائے اس کے کہ پڑوسی کو بھی اس میں سے حصہ دو

پھر آپ نے فرمایا:

ہمسائے کا حق کم لوگ ہی ادا کرتے ہیں اور وہی کرتے ہیں جن پر اللہ کی خاص رحمت ہو۔

(کنز العمال جلد 9 ص 58 کتاب الصحبۃ باب حق الجار)

رسول اللہ کا پاکیزہ نمونہ

حضرت انسؓ بیان فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا ایک ایرانی پڑوسی تھا جو سالن بہت اچھا پکاتا تھا۔ اس نے حضور کی دعوت کی تو حضور نے اسکی دعوت قبول فرمائی اور حضرت عائشہؓ کے ساتھ اس کے ہاں تشریف لے گئے۔

(صحیح مسلم کتاب الاشربہ باب مایفعل الضیف حدیث نمبر 3798)

حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں۔ کہ حضور ﷺ ایک دفعہ میرے گھر میں استراحت فرمار ہے تھے کہ ہمسایہ کی پالتو بکری آئی اور روٹی کی طرف بڑھی۔ جو میں نے رسول اللہؐ کے لئے پکا کر رکھی ہوئی تھی اس نے روٹی اٹھائی اور واپس جانے لگی۔ مجھے اس پر شدید غصہ آیا۔ میں اسے روکنے کے لئے دروازے کی طرف بڑھی تو حضور ﷺ نے فرمایا:

اس سے اپنی روٹی بے شک لے لو مگر اس بکری کو تکلیف دے کر ہمسائے کو اذیت نہ دینا۔

(الادب المفرد باب لا یوذی جارہ از امام بخاری)

ہمسائے کی دلداری پر کتنی گہری نظر ہے۔

حضور نے مکہ میں اپنے مخالف پڑوسیوں کے مقابلے پر جس صبر کا مظاہرہ کیا وہ تاریخ انسانیت کا بہت درخشاں باب ہے جن کا ذکر اس سلسلہ مضامین میں آگے چل کر آئے گا۔

اصحاب صفہ

مدینہ میں آنحضرت ﷺ کے پڑوسیوں کا ایک بہت بڑا طبقہ اصحاب صفہ پر مشتمل تھا۔ یہ وہ لوگ تھے جو مختلف اطراف سے اپنے گھر بار۔ اہل وعیال مال و دولت وطن چھوڑ کر رسول اللہ ﷺ کے پڑوس میں آبسے تھے اور مسجد نبوی کے ایک کونے میں ان کی رہائش کا انتظام کیا گیا تھا۔ ان کے تمام قیام وطعام کے ذمہ دار حضور ﷺ ہی تھے۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ جب آپ کے پاس کوئی صدقہ آتا تو حضور ﷺ سارا ان کی طرف بھجوا دیتے اور جب کوئی تحفہ آتا تو حضور ان کو بھی اس میں شریک کرتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب کیف کان عیش النبی حدیث نمبر 5971)

بسا اوقات حضورؐ اپنے گھر سے ان کے کھانے کا انتظام کرتے اور بسا اوقات صحابہ سے فرماتے کہ ان میں سے کچھ کو حسب توفیق ساتھ لے جائیں اور خدمت کریں۔

سب کچھ حاضر کردیا

اصحاب الصفہ کے ایک فرد حضرت طخفہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ہمیں لے کر حضرت عائشہ کے گھر پہنچے اور فرمایا عائشہ ہمارے کھانے کے لئے کچھ لاؤ۔

حضرت عائشہ حیسہ لے کر آئیں۔ یہ ایک کھانا ہے جو پسے ہوئے آٹے سے بنایا جاتا ہے۔ اور اس پر گوشت یا کھجور رکھ دی جاتی ہے۔ ہم نے یہ کھانا کھالیا تو حضرت نے پھر فرمایا!

عائشہ اب ہمارے پینے کے لئے کچھ لاؤ

اس پر حضرت عائشہ دودھ لے کر آئیں جو ہم نے پی لیا۔ حضور نے مزید پینے کے لئے ارشاد فرمایا تو حضرت عائشہ ایک چھوٹے سے پیالے میں دودھ لے کر آئیں ہم نے وہ بھی پی لیا۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب فی الرجل ینبطح علی بطنہ حدیث نمبر 4383)

بڑا پیالہ

حضور کے گھر میں ایک پیالہ اس قدر بھاری تھا کہ اس کو چار آدمی اٹھا سکتے تھے جب دوپہر ہوتی تو وہ بھرا ہوا پیالہ آتا اور اصحاب الصفہ اس کے گرد بیٹھ جاتے۔ یہاں تک کہ جب زیادہ مجمع ہو جاتا تو آنحضرت ﷺ کو اکڑوں بیٹھنا پڑتا تاکہ اور لوگوں کے لئے جگہ نکل آئے۔

(ابوداؤد کتاب الاطعمہ باب فی الاکل من اعلی الصحفۃ حدیث نمبر 3280)

ابوہریرہؓ کی کہانی

اصحاب صفہ میں حضرت ابوہریرہؓ اپنے فقر وفاقہ کی داستان نہایت درد انگیز طریقہ سے بیان کرتے ہیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں ایک روز شدت بھوک کی حالت میں گزرگاہ عام پر بیٹھ گیا۔ حضرت ابوبکر راستے سے گزرے تو میں نے بطور حسن طلب کے ان سے قرآن کریم کی ایک آیت پوچھی لیکن وہ گزر گئے اور میری حالت کی طرف توجہ نہ کی حضرت عمرؓ کے ساتھ بھی یہی واقعہ پیش آیا اور وہی نتیجہ ہوا۔ اس کے بعد آنحضرت ﷺ کا گزر ہوا تو آپ مجھے دیکھ کر مسکرائے اور فرمایا کہ میرے ساتھ آؤ آپ گھر میں پہنچے تو دودھ کا ایک پیالہ نظر آیا۔ آپ نے دریافت فرمایا تو معلوم ہوا کہ کسی نے ہدیۃً بھیجا ہے۔ آپ نے مجھ سے کہا کہ اصحاب صفہ کو بلالاؤ۔ میں ان کو بلالایا تو آپ نے مجھ کو دودھ کا پیالہ دیا کہ سب کو تقسیم کردو۔ ان کو پلانے کے بعد میں نے پیا اور سب سے آخر میں آپ نے خود پیا۔

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب کیف کان عیش النبی حدیث 5971)

صحابہ رسولؐ کے درخشاں نمونے

پڑوسی کے متعلق حضور اکرم ﷺ کے ارشادات اور حسن عمل نے صحابہ کو اسی راہ پر گامزن کردیا تھا۔ اور وہ پوچھنے لگے کہ دائیں بائیں کے دونوں پڑوسیوں میں سے کون زیادہ مستحق ہے تو حضور نے فرمایا "جس کا دروازہ زیادہ قریب ہے وہ پہلا حق دار ہے"

(صحیح بخاری کتاب الادب باب حق الجوار حدیث نمبر 5561)

آئیے صحابہ اور بزرگان امت کے قابل رشک نمونوں کا مطالعہ کریں۔

پڑوسی کی خدمت

حضرت ابوبکر خلافت سے پہلے پڑوسیوں کے مویشی بھی چراتے اور ان کا دودھ بھی دوھ دیتے۔ جب آپ کو خدا تعالیٰ نے منصب خلافت پر فائز فرمایا تو ایک لڑکی کو جس کی بکری کا دودھ آپ دوھتے تھے بڑی فکر ہوئی تو آپ نے فرمایا خلافت مجھ کو خلق خدا کی خدمت سے باز نہیں رکھ سکتی۔

گریہ کا سبب

حضرت امام حسینؓ کا پڑوسی ایک دفعہ ان کے پاس آیا اور کہا اے فرزند رسول مجھ پر چار سو درہم قرض ہے۔ حضرت امام حسینؓ نے اندر سے چار سو درہم لاکر اسے دے دیئے۔

وہ چلا گیا تو بے ساختہ رونے لگے۔ احباب نے اس گریہ کا سبب پوچھا تو فرمایا!

میں نے اپنے پڑوسی کے حال کی جستجو میں کوتاہی کی یہاں تک کہ اسے سوال کرنے کی ذلت میں ڈال دیا۔ اس لئے رو رہا ہوں۔

ہشام بیان کرتے ہیں کہ حضرت حسن قربانی کا گوشت یہودی اور عیسائی پڑوسیوں کو بھجوایا کرتے تھے۔

(مکاشفۃ القلوب ص 569)

آپ اسی باپ یعنی حضرت علیؓ کے فرزند تھے جو فرمایا کرتے تھے!

واللہ واللہ فی جیرانکم فانہ وصیۃ نبیکم قال مازال جبریل.....

(معجم کبیر طبرانی جلد 1 ص 102)

اپنے پڑوسیوں کے بارہ میں خدا کا خوف کرتے رہنا۔ کیونکہ یہ تمہارے نبی کی وصیت ہے۔ اور پھر جبرئیل کی تاکید والی حدیث بیان فرمائی۔

بہترین پڑوسی

حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور ان کے پڑوسی حضرت عتبان بن مالکؓ نے بہترین پڑوسی ہونے کا

منظر اس طرح پیش کیا کہ !

تجارت میں مصروف ہونے کی وجہ سے دونوں ہمہ وقت حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر نہیں رہ سکتے تھے اس لئے انہوں نے باریاں مقرر کی ہوئی تھیں کہ ایک دن ایک آدمی حضور کی خدمت میں حاضر رہ کر حضور کے کلمات طیبات اور دیگر خبروں سے استفادہ کرے اور دوسرے کو بتائے اور دوسرے دن دوسرا ایسا ہی کرے۔

اس طرح وہ دونوں حضور پر نازل ہونے والی تازہ وحی اور احکامات سے باخبر رہتے تھے۔

(بخاری کتاب العلم باب التناوب فی العلم حدیث نمبر 87)

حضرت اسماءؓ کو اچھی طرح روٹی پکانا نہیں آتی تھی۔ اس لئے ان کی پڑوسنیں روٹی پکا دیا کرتی تھیں۔

(صحیح مسلم کتاب السلام باب جواز ارداف المرءۃ حدیث نمبر 4050)

رسول اللہ کے صحابی ابو شریح الکعبیؓ نہایت فیاض تھے۔

فرماتے تھے جب تم دیکھو کہ میں اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار میں کھونٹی گاڑنے سے روکتا ہوں۔ تو مجھے مجنون سمجھو اور میرا علاج کراؤ۔

(الاستیعاب جلد 2 صفحہ نمبر 716 ابن عبدالبر دار المعارف النظامیہ حیدر آباد طبع اول 1318ء)

نصیحت کرو

حضرت عقبہ بن عامرؓ کے منشی دخین بیان کرتے ہیں کہ ہمارے کچھ پڑوسی شراب پیتے تھے۔ میں نے انہیں منع کیا مگر وہ باز نہ آئے تو میں نے حضرت عقبہؓ سے کہا کہ ہمارے پڑوسی شراب پیتے ہیں۔ اور منع کرنے پر باز نہیں آئے اس لئے میں پولیس میں اطلاع کرنے لگا ہوں مگر حضرت عقبہؓ نے اجازت نہ دی۔ کچھ دنوں کے بعد پھر اجازت چاہی تو حضرت عقبہؓ نے فرمایا کہ

"ایسا نہ کرو ہاں ان کو نصیحت کرو اور کچھ خوف بھی دلاؤ میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ" "جو کوئی کسی کا عیب دیکھے اور پردہ پوشی کرے تو گویا اس نے زندہ درگور لڑکی کو باہر نکال کر نئی زندگی عطا کی"

(ابو داؤد کتاب الادب باب فی الستر علی المسلم حدیث نمبر 4247)

حضرت ابن مقنع کو معلوم ہوا کہ ان کا پڑوسی قرض کی ادائیگی کے لئے مکان فروخت کر رہا ہے یہ کبھی کبھی اس کے مکان کے سایہ میں بیٹھ جاتے تھے فرمایا

"میں نے اس کے سایہ کا احترام نہیں کیا اگر وہ غربت کی وجہ سے مکان فروخت کرے۔ چنانچہ اسے مکان کی قیمت (جو قرض کے برابر تھی) بطور ہدیہ دے دی اور کہا مکان فروخت نہ کرو۔ اور اس رقم سے اپنی ضرورت پوری کرو۔

(مکاشفۃ القلوب صفحہ نمبر 568 از امام غزالی۔ ترجمہ عنصر صابری۔ تصوف پبلیکیشنز۔ 1986ء۔ لاہور)

بزرگوں کا یہی طریق رہا ہے کہ اول تو اپنے پڑوسی کی خدمت میں کوئی کوتاہی نہ کریں۔ اور اگر یہ معاملہ ان کے بس میں نہ رہے تو دوسروں کو تحریک کریں۔ حضرت علیؓ کے زمانہ میں حضرت ابن عباسؓ بصرہ کے حاکم تھے ایک مرتبہ کچھ لوگ جمع ہو کر آپؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ ہمارے پڑوس میں ایک بزرگ کی بیٹی کا نکاح ہے۔ اور ان کے پاس ایک کوڑی بھی نہیں۔ آپ اعانت کریں۔

حضرت ابن عباسؓ نے پہلے تو کچھ رقم عنائت کی اور خود جا کر ان بزرگ کو دے آئے۔ پھر خیال آیا کہ ذمہ داری اس سے زیادہ ہے۔ چنانچہ واپس گئے۔ اور شادی کے تمام سامان فراہم کرنے اور لڑکی کو رخصت کرنے کے بعد واپس آئے۔

(حکایات الصالحین صفحہ نمبر 67)

اللہ تعالیٰ نے حکمران بھی کیسے صاحب دل عطا کئے تھے۔

پروفیسر ڈاکٹر پرویز پروازی صاحب

عبدالرزاق صاحب کا ذکر خیر

دنیائے صحافت میں صرف سلسلہ احمدیہ کے اخبارات ہی ایسے اخبارات ہیں جن میں بیماروں کی شفایابی کے لئے باقاعدہ درخواست ہائے دعا شائع ہوتی ہیں۔ اس امر سے جماعت احمدیہ کے دعاؤں پر یقین کے علاوہ اس بات کا بھی پتہ چلتا ہے کہ جماعت کے دوست ایک زبردست دینی اخوت میں منسلک ہیں ورنہ کسی کو کیا پڑی ہے کہ بیماروں کے لئے دعاؤں کی درخواستیں شائع کرواتا پھرے اور لوگوں کو کیا پڑی ہے کہ دوسروں کی بیماری کی خبریں پڑھ کر ان کے لئے دردِ دل سے دعائیں کرتے پھریں؟ یہ احمدیت کی برکت ہے کہ ایک عضو کو تکلیف ہو تو سارے اعضا اس کے لئے تکلیف محسوس کرتے اور اس کے دکھ درد میں شریک ہوتے ہیں۔ ربوہ سے الفضل کے پرچے آتے ہیں تو سب سے پہلے میں درخواست ہائے دعا والا حصہ دیکھتا ہوں اس طرح بیمار دوستوں کی علالت پر ان کے لئے دعا کی توفیق ملتی ہے اور جو دوست دنیا سے گزر گئے ہوں ان کے لئے دعائے مغفرت کی۔ جماعت کا پرچہ الفضل محض جماعت کی علمی فتوحات کا نقیب ہی نہیں جماعت کے افراد کی اخوت دینی کا علمبردار بھی ہے۔

تازہ آنے والے پرچوں میں سے ایک پرچہ میں برادرم عبدالرزاق پی ٹی آئی جامعہ احمدیہ کی علالت کا ذکر تھا دوسرے میں ان کی وفات کی خبر تھی۔ وہ عام زندگی میں بھی تساہل روا نہیں رکھتے تھے۔ آخری وقت بھی عجلت دکھائی اور علالت و وفات کے مراحل سے جلدی سے گزر گئے۔ ان کی دل کی بیماری کا علم تو تھا مگر یہ اندازہ نہیں تھا کہ "آخر اس بیماری دل نے دل کا کام تمام کیا" کا مضمون ہو گا۔ اللہ تعالیٰ اس مخلص خادم سلسلہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کی خدمات کو قبول فرمائے۔ آمین۔

عبدالرزاق سے قریب کا تعلق جامعہ احمدیہ کے کوارٹروں میں قیام کے دوران قائم ہوا اور پھر مرور ایام کے ساتھ بڑھتا ہی گیا۔ قبلہ محترم مولانا جلیل صاحب کے کوارٹر کی اور ان کے کوارٹر کی دیوار مشترک تھی گویا قریب کی ہمسائیگی کا تعلق تھا۔ ان کے ساتھ اس کوارٹر میں ان کے ابا میاں خدا بخش صاحب اور بھائی عبدالستار اور ان کے بال بچے رہتے تھے۔ ابھی عبدالرزاق کی شادی نہیں ہوئی تھی۔ شادی ہوئی تو بشریٰ بی بی بیاہ کر آئیں اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹا دیا عبدالرؤف جو ماشاء اللہ اپنے ابا کے کاغذوں کاپیوں کے کاروبار کو سنبھالے ہوئے ہے اور ہمارے بچوں کا ہم عمر ہے۔ بشریٰ بے چاری جلد ہی اس دنیا سے گزر گئیں۔ اب بھی ہم نے عزیزی عبدالرؤف سے ان کے ابا کی تعزیت کا فون کیا تو ساتھ ہی ان کی امی کو بھی یاد کیا جن کی وفات کے وقت عبدالرؤف بہت ہی چھوٹا تھا۔ جس گھر میں دو بہوویں اور دو گھرانے آباد ہوں وہاں اونچ نیچ ہونے کا امکان بہت زیادہ ہوتا ہے مگر ہم نے اس گھر سے کبھی کوئی اونچی آواز نہیں سنی۔ بھائی عبدالستار کے بچے۔ جن میں سے عزیزم عبدالماجد طاہر اور بشارت ہمارے شاگرد ہوئے۔ ہمارے بچوں کے ساتھ کھیل کر بڑے ہوئے اور دونوں گھروں میں ہمسائیگی اور اخوت کا گہرا تعلق قائم رہا اس تعلق میں دونوں جانب سے محبت کا برابر کا اظہار شامل تھا۔ بھائی عبدالستار کی بچیاں جو ہمارے ہاتھوں میں کھیل کر بڑھیں اب ماشاء اللہ گھر بار والی ہیں۔ ان کے داماد عزیزم پروفیسر عبدالکریم خالد نے ایک بار اپنے ایک خط میں لکھا کہ "عائشہ آپ کو بہت یاد کر رہی ہے"۔ میں نے استفسار کیا "عائشہ کون؟" معلوم ہوا وہ بچی جسے ہم لوگ بچپن میں بے بی کہا کرتے تھے اس کا اصل نام عائشہ ہے اور وہ عبدالکریم خالد کی بیوی ہے۔ کہنے کا مقصد یہ ہے کہ گھروں کے درمیان کوئی اجنبیت نہیں تھی بلکہ اپنائیت کا وہ ماحول تھا کہ ان کے بچے ہمارے بچوں کی طرح اور ہمارے بچے ان کے بچوں کی طرح سمجھے جاتے تھے۔ عزیز رؤف دونوں گھروں میں پیارا سمجھا جاتا تھا کیونکہ اس کی ماں بڑی ملنسار اور محبت کرنے والی تھی مگر قدرت نے اسے بچوں کی خوشیاں دیکھنے کی مہلت نہ دی۔ اب عبدالرزاق کی وفات کے ساتھ بشریٰ بھی یاد آ رہی ہے۔

عبدالرزاق نے جو جامعہ احمدیہ میں جسمانی تربیت پر مامور تھے اپنے فارغ اوقات میں کاپیاں بنانے کا کاروبار شروع کر رکھا تھا۔ دن بھر جسمانی مشقت کرتے اور دوسروں کو کرواتے رات کو کاغذوں کا پشتارہ کاندھے پر اٹھائے آتے ان کی کاپیاں بناتے اور دکانداروں کو سپلائی کرتے پھرتے ان کے کاروبار میں بھی ان کی دیانت داری کی وجہ سے بہت برکت تھی۔ لوگ خواہش کر کے ان کی کاپیاں خریدتے تھے۔ ہم نے کبھی کسی کے منہ سے عبدالرزاق کی کاروباری دیانت کے بارہ میں کوئی نالائم کلمہ نہ سنا۔ یہ سارا کاروبار جامعہ کی ہمہ وقت کی خدمت کے علاوہ تھا۔ جامعہ کے کاروبار میں کبھی ان کے اس کاروبار کی وجہ سے کوئی خلل نہ پڑا۔ جن دنوں میں جامعہ کی سالانہ کھیلیں ہوتیں یا کوئی اور تقریب ہوتی عبدالرزاق معمول سے زیادہ مستعد نظر آتے۔ تھکان کا لفظ ان کی لغت میں نہیں تھا۔ کاروباری دیانت اس خاندان کا طرۂ امتیاز ہے۔ میاں خدا بخش اور بھائی عبدالستار کے بارہ میں بھی ہم نے کبھی یہ شکایت کسی سے نہ سنی کہ انہوں نے اپنے وعدہ پر اپنا کام پورا نہیں کیا۔ ہم تو ان کے پڑوس میں آ کر اپنے کپڑوں سے اتنے بے نیاز ہو گئے تھے کہ ایک بار باباجی سے یا بھائی عبدالستار سے کہہ دیا اب وہ کپڑے وقت پر تیار مل جائیں گے۔ عبدالرزاق نے باپ بھائی والا کام نہیں کیا مگر کاروباری دیانت میں باپ کے اسوہ کو اپنا لائحہ عمل بنائے رکھا۔ اب باپ بیٹا دونوں اس دنیا میں نہ رہے مگر ان کی نیکیاں یاد رہ گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ بھائی عبدالستار کو لمبی زندگی دے وہ بے چارے باپ اور چھوٹے بھائی کی وفات کی وجہ سے بالکل اکیلے محسوس کر رہے ہوں گے۔

عبدالرزاق کی جسمانی صحت ماشاء اللہ بہت اچھی تھی گٹھے ہوئے جسم کا آدمی تھے چست اور چاق و چوبند۔ اپنے سے کہیں کم عمر کے طالب علموں کو جسمانی ورزش کروانا بڑا مشکل کام ہوتا ہے مگر ہم نے جب بھی عبدالرزاق کو دیکھا بڑی خوش دلی سے اپنے فرائض کی ادائیگی میں معروف پایا۔ کئی بار دیکھا کہ پسینے میں نہائے ہوئے آئے اور جلدی سے کپڑے بدل کر اپنے اگلے فرض کے لئے تیار ہو کر یہ جا وہ جا۔ سائیکل بھی خاصی تیز چلاتے تھے۔ اس میں اپنا وقت بچانے کے علاوہ یہ نیت بھی ہوتی کہ کام کا حرج نہ ہو۔

باقی صفحہ 7 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ

مسل نمبر 33327 میں روبینہ ہاشمی بنت منیر احمد ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ طالب علمی کلاس B.A عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/1 دارالصدر شمالی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-2-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ روبینہ ہاشمی 14/1 دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد سدھو ولد چوہدری محمد اشرف سدھو 4/4 دارالصدر غربی الف حلقہ قمر ربوہ گواہ شد نمبر 2 نصیر ہاشمی برادر موصیہ۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33328 میں طاہرہ ہاشمی زوجہ منیر احمد ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/1 دارالصدر شمالی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-2-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/4000 روپے۔2۔مکان برقبہ دس مرلہ واقع دارالصدر شمالی مالیتی -/400000 روپے۔3۔زیورات طلائی وزنی 4 تولہ مالیتی -/20000 روپے۔کل جائیداد مالیتی -/424000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ طاہرہ ہاشمی 14/1 دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد سندھو ولد چوہدری محمد اشرف سدھو 4/3 دارالصدر غربی الف حلقہ قمر ربوہ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد سندھو ولد چوہدری محمد اشرف دارالصدر غربی الف ربوہ

☆☆☆☆

مسل نمبر 33329 میں طوبیٰ سلیم بنت سلیم احمد صاحب قوم دھاریوال پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 35/A دارالفضل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-2-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ طوبیٰ سلیم بنت سلیم احمد صاحب 35/A دارالفضل ربوہ گواہ شد نمبر 1 پروفیسر سعیداللہ خان 38/1 دارالفضل ربوہ گواہ شد نمبر 2 رافع احمد تبسم مسل نمبر 33058 مربی سلسلہ۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33330 میں شائستہ ظہیر زوجہ ظہیر احمد خان قوم پٹھان پیشہ تدریس عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 15 دارالصدر شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-2-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زیورات طلائی وزنی دس تولہ مالیتی -/55000 روپے۔2۔سکنی پلاٹ برقبہ دس مرلہ واقع دارالعلوم وسطی ربوہ مالیتی -/400000 روپے۔3۔حق مہر دس ہزار بصورت زیور طلائی جو مندرجہ بالا زیورات میں شامل ہے۔کل جائیداد مالیتی -/455000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4602 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ شائستہ ظہیر کوارٹر نمبر 15 صدرانجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید محمود احمد شاہ صاحب ولد سید مسعود احمد شاہ صاحب حلقہ بیت المبارک ربوہ

☆☆☆☆

مسل نمبر 33331 میں آمنہ سلیم بنت سلیم احمد صاحب قوم دھاریوال پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 35/1 دارالفضل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-2-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ آمنہ سلیم 35/1 دارالفضل ربوہ گواہ شد نمبر 1 پروفیسر سعیداللہ خان 38/1 دارالفضل ربوہ گواہ شد نمبر 2 رافع احمد تبسم مربی سلسلہ مسل نمبر 33058

☆☆☆☆

مسل نمبر 33332 میں خالدہ بشارت زوجہ بشارت احمد شاہد مربی سلسلہ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/5 دارالیمن وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-8-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زیورات طلائی وزنی 60 گرام 570 ملی گرام مالیتی -/28000 روپے۔2۔زیورات چاندی وزنی 8 تولہ مالیتی -/600 روپے۔3۔حق مہر وصول شدہ مالیتی -/20000 روپے۔اور سلائی مشین مالیتی -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/550 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ خالدہ بشارت 10/5 دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 28738 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد بھلی وصیت نمبر 26795

☆☆☆☆

مسل نمبر 33333 میں منصور احمد طاہر ولد عطاء الٰہی صاحب قوم گل پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 35/5-A دارالیمن وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-1-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔پلاٹ برقبہ پانچ مرلہ واقع کہکشاں کالونی ربوہ مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور احمد طاہر 35/A-5 دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 فضل الٰہی برادر موصی گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد وصیت نمبر 31528

☆☆☆☆

مسل نمبر 33334 میں محمد انور باجوہ ولد ارشاد احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ متعلم اصلاح و ارشاد مرکزیہ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ حال ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-2-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد انور باجوہ آف کھیوہ باجوہ حال اقامۃ الظفر وقف جدید دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ظفر عبدالسلام ولد شیخ محمد خلیل اقامۃ الظفر ہوسٹل دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا ارشد محمود وصیت نمبر 30679

☆☆☆☆

آنکھوں کا عطیہ دینا
صدقہ جاریہ ہے

اطلاعات و اعلانات

ولادت

محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب سابق نائب ناظر اصلاح وارشاد تحریر فرماتے ہیں- خدا تعالیٰ نے میرے بڑے بیٹے عزیزم مکرم سید علی احمد صاحب طارق ایڈووکیٹ سپریم کورٹ کراچی کو مورخہ 8 مئی 2001ء کو فرزند عطا فرمایا ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام سید احمد دانی ایل عطا فرمایا ہے احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں خدا تعالیٰ نومولود کو نیک صالح خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے-

اعلان داخلہ

پاکستان انسٹیٹیوٹ آف ڈویلپمنٹ اکنامکس نے Ph.d اکنامکس میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے- داخلہ حاصل کرنے کے لئے امیدوار کی تعلیمی قابلیت ایم اے یا ایم فل ہے- داخلہ فارم بھجوانے کی آخری تاریخ 31 مئی ہے- ٹیسٹ 26- اگست کو ہوگا- داخلہ فارم Pide کے دفتر کے علاوہ مندرجہ ذیل ویب سائٹ سے بھی دستیاب ہیں-

http://www.pide.org.pk

مزید معلومات کے لئے دیکھئے جنگ 20 مئی-

(نظارت تعلیم)

اعلان دارالقضاء

(مکرم حبیب احمد کھوکھر صاحب بابت ترکہ مکرم غلام علی کھوکھر صاحب)

مکرم حبیب احمد صاحب کھوکھر وغیرہ ورثاء نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد مکرم غلام علی کھوکھر صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں- مکان نمبر 8/28 رقبہ 10 مرلے واقع محلہ دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ کے وہ مالک تھے- یہ مکان ان کے دو بیٹوں مکرم لئیق احمد کھوکھر صاحب اور مکرم رشید احمد کھوکھر صاحب کے نام نصف نصف منتقل کر دیا جائے- دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے- جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1- مکرم حبیب احمد کھوکھر صاحب (بیٹا)
2- مکرم حفیظ احمد کھوکھر صاحب (بیٹا)
3- محترمہ فرحت نسرین صاحبہ (بیٹی)
4- مکرم لئیق احمد کھوکھر صاحب (بیٹا)
5- محترمہ رشیدہ رفعت صاحبہ (بیٹی)
6- مکرم رشید احمد کھوکھر صاحب (بیٹا)
7- محترمہ بشریٰ ناہید صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تمیں یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں-

(ناظم دارالقضاء- ربوہ)

ولادت

مکرم ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ لکھتے ہیں:

خاکسار کے بھائی عزیزم برادرم فہیم احمد خادم مربی سلسلہ حال غانا کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے تین بیٹیوں کے بعد بیٹا عطا فرمایا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام "قویم احمد" عطا فرمایا ہے- نومولود محترم شریف احمد صاحب پیرکوٹی آف حافظ آباد حال ناصر آباد شرقی ربوہ کا پوتا اور محترم میاں نور محمد صاحب مرحوم آف پیرکوٹ ضلع حافظ آباد رفیق حضرت مسیح موعود کا پڑپوتا- مکرم بشارت احمد (بھٹے والے) دارالیمن وسطی ربوہ حال سرگودھا کا نواسہ ہے- نومولود حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت تحریک "وقف نو" میں شامل ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور دین کا خادم بنائے آمین-

مکرم عارف محمود شہزاد صاحب مربی انچارج نائیجر کو مورخہ 20 مئی 2001ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلے بیٹے سے نوازا ہے- نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے نومولود مکرم غلام قادر صاحب آف مانگا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ کا پوتا اور مکرم منور احمد صاحب باجوہ (مرحوم) کا نواسہ ہے نومولود کے نیک اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے-

اعلان دارالقضاء

مکرم ولی محمد خان صاحب- بابت ترکہ مکرم فضل محمد خان صاحب)

مکرم ولی محمد خان صاحب ولد مکرم فضل محمد خان صاحب ساکن مکان نمبر 14/17 محلہ دارالعلوم غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں- قطعہ نمبر 9/18 دارالیمن ربوہ برقبہ ایک کنال 197 مربع فٹ میں سے 1/2 حصہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل شدہ ہے- جو میری والدہ محترمہ احمد جان صاحبہ (احمد بی بی صاحبہ) کے نام منتقل کر دیا جائے- دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے- جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:

1- محترمہ احمد جان صاحبہ (احمد بی بی صاحبہ)- (بیوہ)
2- مکرم ڈاکٹر اقبال محمد خان صاحب (بیٹا)
3- مکرم ڈاکٹر ارشاد محمد خان صاحب (بیٹا)
4 مکرم ولی محمد خان صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تمیں یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں-

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

گورنمنٹ کالج جامعہ نصرت

برائے خواتین کا اعزاز

سال قائد کے سلسلہ میں منعقد کی جانے والی تقریبات جن کا اہتمام ڈائریکٹریٹ آف ایجوکیشن کالجز فیصل آباد ڈویژن کی زیر نگرانی کیا جا رہا ہے' میں ایک مقابلہ نظم اور غزل ہے جس کے لئے ضلعی سطح پر محفل مشاعرہ کا انعقاد گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین چنیوٹ میں مورخہ 19 مارچ 2001ء کو ہوا- کالج ہذا کی شرکت کرنے والی طالبات نے بہ تفصیل ذیل پوزیشنز حاصل کیں-

مقابلہ غزل میں صائمہ امینہ اول
مقابلہ نظم میں فتح مبین دوم

اگلے مرحلہ میں ڈویژنل سطح پر محفل مشاعرہ کا انعقاد ایجوکیشن کالج فیصل آباد میں مورخہ 21 مارچ 2001ء کو ہوا- صائمہ امینہ نے مقابلہ غزل میں اول پوزیشن اور فتح مبین نے مقابلہ نظم میں انعام حوصلہ افزائی حاصل کیا-

عزیزہ صائمہ امینہ کو انٹر ڈویژنل مقابلہ غزل میں فیصل آباد ڈویژن کی نمائندگی کرنے کے لئے منتخب کیا گیا ہے- درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نمایاں کامیابی عطا فرمائے-

(پرنسپل جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم احمد خاں منگلا صاحب معلم وقف جدید کے والد صاحب مکرم رائے اللہ بخش 5 مئی 2001ء کو مختصر سی علالت کے بعد وفات پا گئے- موصوف جماعت احمدیہ چک منگلا کے لمبا عرصہ سیکرٹری مال رہے پھر سیکرٹری وقف جدید اور بطور امام الصلوٰۃ خدمت دین بجالاتے رہے اسی روز بعد از نماز مغرب مکرم اشتیاق الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ نے جنازہ پڑھایا اور قبر تیار ہونے پر دعا بھی مکرم مربی صاحب موصوف نے کروائی- احباب جماعت سے دعا کی گزارش ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر کی توفیق بخشے-

دعائے نعم البدل

محترم ملک محمد احمد ثاقب صاحب سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ تحریر فرماتے ہیں کہ میرے بیٹے ڈاکٹر داؤد احمد کی ایک بیٹی مسماۃ عائشہ داؤد جس کی عمر ساڑھے پانچ سال تھی اور پیدائشی بون میرو کی مریضہ تھی- اس کے علاج کے لئے میرے بیٹے نے لاکھوں روپے خرچ کئے اور امریکہ اور کینیڈا کا ویزا لینے کی بھی کوشش کی مگر اللہ تعالیٰ کو جو منظور تھا وہ ہو کر رہا اور وہ مورخہ 2001-5-10 کو وفات پا گئی- عزیزہ موصوفہ وقف نو میں شامل تھی- احباب سے اس کی بخشش اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے- دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے نعم البدل عطا فرمائے اور دیندار اور عمر والا صحت مند اور صاحب علم بیٹا عطا فرمائے-

کامیابی

مکرم عبدالستار صاحب سیکرٹری مال شہر وضلع سیالکوٹ کے وقف نو بیٹے عزیز سعد ستار نے امسال پانچویں کلاس کے امتحان میں اپنی کلاس میں 99% نمبر حاصل کر کے پہلی پوزیشن حاصل کی ہے- سکول میں فیصد کے لحاظ سے یہ اعزاز حاصل کرنے والا واحد طالب علم ہے- گزشتہ سالوں کے امتحانوں میں بھی نمایاں پوزیشن حاصل کرتا رہا ہے- احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آئندہ مزید اعلیٰ کامیابیاں عطا فرمائے اور اس واقف نو بچے کو بہترین رنگ میں خدمت سلسلہ کی توفیق عطا فرمائے- (آمین)

واقفین نو کی پکنک

مکرم سیکرٹری صاحب وقف نو بشیر آباد ربوہ مکرم نوید وہاب صاحب نے اپنے محلہ کے واقفین نو کے لئے مورخہ 2001-5-12 کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے باغ کی سیر کا پروگرام ترتیب دیا- مکرم ناظر صاحب اعلیٰ سے سیر کے لئے منظوری لی گئی- بچوں نے باغ کی سیر کی-

ریفرشمنٹ کے بعد بچوں اور بچیوں کے درمیان مقابلہ نصاب منعقد ہوا- جو بچیوں کی ٹیم نے جیتا- سات بجے واپسی کے لئے روانہ ہوئے رات کے کھانے کا انتظام دارالضیافت میں تھا- کھانے کے بعد مکرم مبارک احمد طاہر صاحب نائب وکیل وقف نو نے بچوں کا جائزہ لیا اور اپنی نصائح سے نوازا- رات 8.30 بجے دعا کے ساتھ یہ پروگرام اختتام کو پہنچا-

(وکالت وقف نو)

بقیہ صفحہ 5

عبدالرزاق کی خدمت گزاری کا ایک نظارہ تو ہم نے اس وقت دیکھا جب محترم سید میر داؤد احمد کی وفات کا سانحہ پیش آیا- سارے انتظامی کام انہی کو کرنے تھے اور انہوں نے دن رات ایک کر کے کئے- جامعہ کے طلباء تو ویسے ہی بڑے منظم ہوتے ہیں مگر انہیں منظم بنانے اور انتظامی امور کی نگرانی کرنے کے لئے ایک ان سے زیادہ منظم آدمی کی ضرورت ہوتی تھی اور عبدالرزاق اس فرض سے بخوبی عہدہ برآ ہوتے تھے- جامعہ کے طلبا کا ایک خاص احترام ان کے دل میں تھا انہیں علم تھا کہ انہی طالب علموں میں سلسلہ کے مستقبل کے علماء شامل ہیں جنہیں اپنے وقت پر اپنے دینی فرائض کو سنبھالنا ہے اس لئے وہ ان سے کبھی درشتی یا ناملائمت سے پیش نہیں آتے تھے بلکہ ان کے طرز تخاطب میں بھی یک گونہ احترام ہوتا تھا- غرض کسی خانے میں بند نہیں تھے ان کے انتظامات کے ڈانڈے ہر سرگرمی سے جا ملتے تھے اور ایسا کرنا اسی کو سزاوار ہے جو اپنے کام کو کام نہیں اپنا فرض جانتا ہو- اللہ تعالیٰ اس مخلص محنتی دیانتدار اور ہمہ تن خدمت گزار کارکن کی خدمات کو قبول فرمائے-

بقیہ صفحہ 2

9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	اردو کلاس نمبر 178

جمعرات 31 مئی 2001ء

12-30 a.m	لقاء مع العرب نمبر 276
1-30 a.m	ایم ٹی اے فرانس
2-00 a.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
2-45 a.m	تعارف فصل الخطاب
3-15 a.m	ترجمۃ القرآن نمبر 187
4-35 a.m	اردو اسباق نمبر 48
5-05 a.m	تلاوت-خبریں
5-40 a.m	چلڈرنز کارنر
5-55 a.m	لقاء مع العرب نمبر 276
7-00 a.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
7-50 a.m	اردو کلاس نمبر 178
8-50 a.m	فصل الخطاب کا تعارف پروگرام نمبر 2
9-20 a.m	اردو اسباق نمبر 48
9-45 a.m	ترجمۃ القرآن نمبر 187
11-05 a.m	تلاوت-خبریں
11-35 a.m	چلڈرنز کارنر
11-50 a.m	سندھی پروگرام
12-55 p.m	تبرکات : حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تقریر
1-35 p.m	لقاء مع العرب نمبر 276
2-50 p.m	اردو کلاس نمبر 178
4-05 p.m	انڈونیشین سروس
5-05 p.m	تلاوت-خبریں
5-40 p.m	تقریر: محترم حافظ مظفر احمد صاحب
6-15 p.m	حضور کی مجلس سوال و جواب
7-00 p.m	بنگالی سروس
8-05 p.m	ہومیو پیتھی کلاس نمبر 24
9-30 p.m	چلڈرنز کارنر
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	اردو کلاس نمبر 179

جمعہ یکم جون 2001ء

12-25 a.m	لقاء مع العرب نمبر 277
1-55 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
2-20 a.m	کوئز: تاریخ احمدیت
3-00 a.m	ہومیو پیتھی کلاس نمبر 24
4-25 a.m	تقریر: محترم حافظ مظفر احمد صاحب
5-05 a.m	تلاوت-درس حدیث-خبریں
5-45 a.m	چلڈرنز کارنر
6-10 a.m	لقاء مع العرب نمبر 277
7-55 a.m	اردو کلاس نمبر 179
8-50 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
9-10 a.m	تقریر: محترم حافظ مظفر احمد صاحب
9-45 a.m	ہومیو پیتھی کلاس نمبر 24
11-05 a.m	تلاوت-درس حدیث-خبریں
11-45 a.m	چلڈرنز کارنر
12-10 p.m	کوئز: تاریخ احمدیت
12-50 p.m	سرائیکی پروگرام
1-55 p.m	لقاء مع العرب نمبر 277
3-00 p.m	اردو کلاس نمبر 179
3-55 p.m	انڈونیشین سروس
4-25 p.m	بنگالی سروس
4-50 p.m	نظم-درود شریف
5-00 p.m	خطبہ جمعہ (لندن سے براہ راست)
6-00 p.m	درس ملفوظات-خبریں

سوزوکی برائے فروخت

ایک سفید سوزوکی Swift 90-91 ماڈل برائے فروخت ہے-زیادہ تر ایک ہاتھ کی چلی ہوئی

برائے رابطہ: ڈاکٹر مرزا مبشر احمد فون نمبر 212666

معلوماتی لٹریچر مفت

290 پرانی ضدی امراض' 45 زنانہ ادویات 22 مردانہ ادویات' 57 روزمرہ گھریلو ادویات 68 پرانی امراض کے لئے کورسز' 7 فسٹ ایڈ سمپلز 50 ادویات حیوانات اور 12 پولٹری ادویات پر مشتمل مفید معلوماتی لٹریچر ہیڈ آفس یا اپنے شہر کے سٹاکسٹ سے مفت حاصل کریں-بذریعہ ڈاک منگوانے کے لئے خط تحریر فرمائیں

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ پاکستان

مکان برائے فروخت

1- نصیر آباد حلقہ عزیز ربوہ مکان برقبہ دس مرلہ جو میٹھے پانی پانچ کمروں پر مشتمل ہے برائے فوری فروخت ہے

2- **مکان کرایہ کے لیے خالی ہے**

دار الصدر شرقی میں ایک مکان بالائی منزل نیا تعمیر شدہ تقریباً جملہ سہولتیں موجود ہیں-کرایہ کے لیے خالی ہے

ہر دو کے لیے رابطہ ☆☆ آصف احمد فون نمبر 211453

منصور احمد فون نمبر 212218 ☆ دفتر فون نمبر 213439

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل

بلال انٹر پرائزز

سبزی منڈی-اسلام آباد

آفس 051-440892-441767 ☎

رہائش 051-410090 ☎

ہاضمے کا لذیذ چورن

تریاق معدہ

پیٹ درد' بدہضمی' اپھارہ کے لئے کھانا ہضم کرتا ہے-ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا

(رجسٹرڈ)

تیار کردہ: **ناصر دواخانہ** گولبازار ربوہ

Ph:04524-212434 Fax:213966

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61

We Save Your Appliances

UNIVERSAL STABILIZERS

UNIVERSAL® REGD TRADE MARK

VOLTAGE STABILIZERS/REGULATORS

UNIVERSAL® REGD TRADE MARK

PEACE is the need of the day and the UNIVERSAL® Stabilizer provides it

Voltage Stabilizers/Regulators for Refrigerator, Freezer, Computer, Fax, Dish Antenna, Photocopier, Air Conditioner and Home appliances

(Also available in time delay and auto cutoff models)

®TMRegd#113314, 77396 Ⓓ Design Regd#6439 © Copy Right: 4851, 4938, 5562, 5563, 5775

Dealer: HASSAN TRADERS RABWAH